

دلاور فگار

ولادت: 1929ء ☆ وفات: 1998ء



حالات زندگی

آپ کا اصل نام دلاور حسین تھا۔ دلاور فگار بدایوں (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ جس مشاعرے میں جاتے اس پر چھا جاتے تھے اور اپنے منفرد کلام اور پڑھنے کے انداز سے مشاعرہ لوٹ لیا کرتے تھے۔ آپ نے شعر گوئی کا آغاز 14 سال کی عمر سے کیا۔ اپنے کیریئر کا آغاز انہوں نے ہندوستان میں درس و تدریس سے کیا اور ہجرت کر کے کراچی آنے کے بعد عبداللہ ہارون کالج میں بحیثیت لیکچرار کچھ عرصے تک اردو پڑھائی، جہاں فیض صاحب پرنسپل ہوا کرتے تھے۔ درس و تدریس کے علاوہ وہ کچھ عرصہ اسٹنٹ ڈائریکٹر، ٹاؤن پلاننگ کے طور پر کے۔ ڈی۔ اے سے بھی وابستہ رہے۔

مزاح نگاری

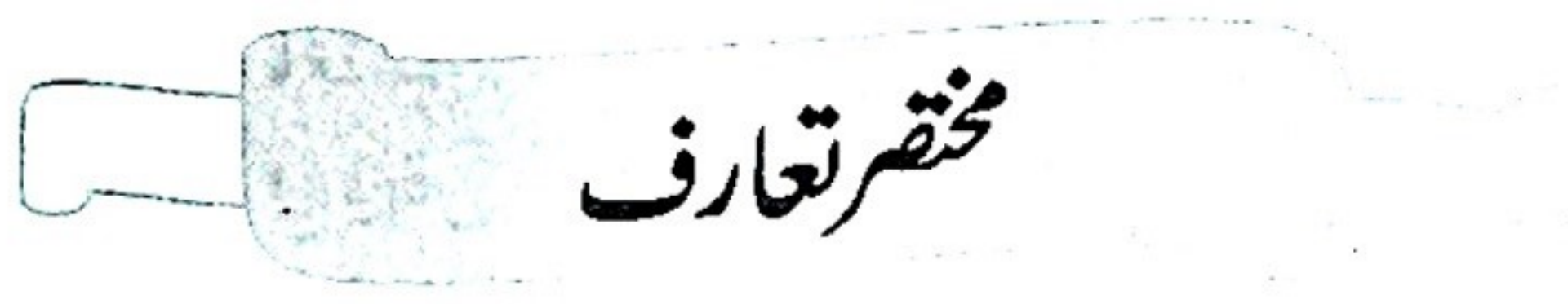
مزاح نگاری اور مزاح گوئی تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ اس میں بھول چوک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ زبان و بیان کی معمولی سی لغزش کے نتیجے میں بڑے سے بڑا مزاح گو پھکڑ پین اور ابتذال کی گہری کھائی میں گر سکتا ہے۔ فگار صاحب کا سب سے بڑا کمال یہی تھا کہ وہ کبھی ڈمگائے نہیں۔ ان کا ایک اور بڑا کمال یہ ہے کہ انہوں نے زندگی کے بڑے بڑے مسائل کی ایک انتہائی ماہر سرجن کی طرح سرجری کی ہے اور طنز و مزاح کے نشتر دن کو نہایت احتیاط اور چابکدستی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ ان کے کلام کی آفاقیت اور ہمہ گیری ان کی مزاح نگاری کا ایک نمایاں وصف ہے۔ ان کے اشعار آج بھی اسی طرح تروتازہ اور حسب حال ہیں۔ عام آدمی کی روزمرہ زندگی کے مسائل کو اپنے منفرد و دلچسپ انداز میں پیش کرنے پر انہیں عبور حاصل تھا۔ فگار صاحب کو صرف شاعری پر ہی نہیں نثر پر بھی عبور حاصل تھا مگر ان کی شہرت ایک مزاح گو شاعر کے طور پر ہی ہوئی۔ انہیں ”شہنشاہ ظرافت“ اور ”اکبر ثانی“ جیسے خطابات سے نوازا گیا۔

قادر الکلام شاعر

اگرچہ دلاور فگار صاحب کی وجہ شہرت ان کی مزاحیہ شاعری ہی قرار پائی لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک ہمہ جہت قادر الکلام سخنور تھے۔ وہ ایک منفرد نعت گو بھی تھے۔ دراصل ان کی شخصیت ہمہ گیر اور پہلودار تھی۔

تصانیف

100 منتخب ملکی اور غیر ملکی آفاقی منظومات کے انگریزی سے اردو میں تراجم پر مشتمل کتاب ”خوشبو کا سفر“ دلاور فگار صاحب کا ایک بہت بڑا اور لافانی کارنامہ ہے۔ اس ترجمے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ترجمے پر اصل کا گمان ہوتا ہے۔ بس یوں کہیے کہ فگار صاحب نے قادر الکلام کی حیثیت سے ان نظموں کو اردو کے سانچے میں ڈھال دیا۔ آپ کی غزلوں کا مجموعہ ”حادثے“ اور ایک طویل نظم ”ابو قلموں کی مصری“ بہت مقبول ہوئی۔ مزاحیہ شاعری میں قطعوں اور رباعیوں کا مجموعہ ”ستم ظریفیاں“ بھی مشہور ہوا۔



مختصر تعارف

آپ کا اصل نام دلاور حسین تھا۔ ان کے کلام کی آفاقیت اور ہمہ گیری ان کی مزاح نگاری کا ایک نمایاں وصف ہے۔ ان کے اشعار آج بھی اسی طرح تروتازہ اور حسب حال ہیں۔ عام آدمی کی روزمرہ زندگی کے مسائل کو اپنے منفرد دلچسپ انداز میں پیش کرنے پر انہیں عبور حاصل تھا۔ نگار صاحب کو صرف شاعری پر ہی نہیں نثر پر بھی عبور حاصل تھا مگر ان کی شہرت ایک مزاح گو شاعر کے طور پر ہی ہوئی۔ انہیں ”شہنشاہ ظرافت“ اور ”اکبر ثانی“ جیسے خطابات سے نوازا گیا۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

مرکزی خیال

”کرکٹ اور مشاعرہ“ اردو کے مشہور و معروف مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی ایک پر مزاح نظم ہے۔ اس نظم میں وہ ایک مشاعرہ کو ایک کرکٹ میچ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ کمال و ہنر سے وہ کرکٹ کی اصطلاحات کا مشاعرہ کی اصطلاحات سے موازنہ کرتے ہیں اور انہیں ایک جیسا قرار دیتے ہیں۔

خلاصہ

اس پر مزاح نظم میں دلاور فگار کہتے ہیں کہ کرکٹ کی طرح مشاعرہ کا مقصد بھی تفریح ہوتا ہے، اس طرح مشاعرہ بھی کرکٹ کی طرح کا ایک ”گیم“ ہوتا ہے۔ مشاعرہ میں کھلاڑیوں کی جگہ شاعر ہوتے ہیں اور امپائر کی جگہ مشاعرہ کا صدر ہوتا ہے۔ کرکٹ میں مشق مسلسل سے کام لیا جاتا ہے، مشاعرہ میں گلے سے کام لیا جاتا ہے۔ کرکٹ میں ”نوبال“ ایک ”فاؤل“ ہوتی ہے، شعر میں ابہام مشاعرہ میں ”فاؤل“ تصور ہوتا ہے۔ کرکٹ میں پوری ٹیم کی جان کپتان ہوتا ہے جبکہ مشاعرہ میں ہر کھلاڑی خود کپتان ہوتا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ سمجھدار لوگ میری اس بات کو سمجھیں گے کہ مشاعرہ بھی ایک طرح کا کرکٹ میچ ہوتا ہے۔

فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صدر نشیں	محفل کا صدر	ریاضِ مسلسل	مشق
ابہام	شک، شبہ	متشاعر	جھوٹا شاعر، نام نہاد شاعر
تفریح	مزہ، لطف		

WWW.USMANWEB.COM

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 نصاب میں شامل نظم ”کرکٹ اور مشاعرہ“ کے شاعر ہیں:
(الف) جمیل الدین عالی (ب) ادا جعفری (ج) دلاور فگار ✓ (د) ابوالاثر حفیظ جالندھری
- 2 دلاور فگار نصاب میں شامل اس نظم کے شاعر ہیں:
(الف) برسات کا تماشا (ب) گرمی کی شدت (ج) جیوے جیوے پاکستان (د) کرکٹ اور مشاعرہ ✓
- 3 نصاب میں شامل نظم ”کرکٹ اور مشاعرہ“ ماخوذ ہے:
(الف) کلیاتِ نظیر (ب) کلیاتِ انیس (ج) کلیاتِ دلاور فگار ✓ (د) عالی جی کی نغمہ نگاری
- 4 ”کلیاتِ دلاور فگار“ سے ماخوذ یہ نظم نصابی کتاب میں شامل ہے:
(الف) برسات کا تماشا (ب) گرمی کی شدت (ج) جیوے جیوے پاکستان (د) کرکٹ اور مشاعرہ ✓
- 5 ”حادثے“ اور ”ستم ظریفیاں“ ان کی تصانیف ہیں:
(الف) جمیل الدین عالی (ب) دلاور فگار ✓ (ج) ابوالاثر حفیظ جالندھری (د) میر انیس
- 6 نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات
اس نظم میں لفظ ”مشاعرہ“ سے مراد ہے:
(الف) شعر سننے سنانے کی محفل ✓ (ب) کرکٹ کا کھیل (ج) صرف تفریح (د) مصروفیت
- 7 کرکٹ کی طرح مشاعرے میں بھی ہوتا ہے:
(الف) امپائر ✓ (ب) کپتان (ج) صدر نشین (د) پلیئر
- 8 یہ نظم مضمون کے لحاظ سے ہے:
(الف) سنجیدہ (ب) علمی (ج) مزاحیہ ✓ (د) سیاسی
- 9 اس نظم میں پلیئر سے مراد ہے:
(الف) کھلاڑی (ب) شاعر ✓ (ج) کپتان (د) امپائر

اشعار کی تشریح

شعر نمبر 1

مشاعرے کا بھی تفریح ”ایم“ ہوتا ہے
مشاعرے میں بھی کرکٹ کا ”گیم“ ہوتا ہے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نصابی کتاب میں شامل نظم ”کرکٹ اور مشاعرہ“ سے لیا گیا ہے جس کے شاعر دلاور فگار ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں دلاور فگار پرمزاح انداز میں کہتے ہیں کہ جس طرح کرکٹ کا مقصد تفریح ہوتا ہے اسی طرح ایک مشاعرہ کا مقصد بھی تفریح ہوتا ہے۔ شاعر کے خیال میں مشاعرہ میں بھی کرکٹ کا ایک کھیل ہوتا ہے۔ شعر کو پرمزاح بنانے کے لئے شاعر نے انگریزی کے الفاظ کو بطور قافیہ استعمال کیا ہے جس سے ان کی تخیلاتی وسعت کا اندازہ ہوتا ہے۔

شعر نمبر 2

وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
یہاں جو صدر نشین ہے وہاں ہے ”امپائر“

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں دلاور فگار کہتے ہیں کہ کرکٹ میچ میں کھلاڑی ہوتے ہیں اسی طرح مشاعر میں شاعر حصہ لیتے ہیں۔ کرکٹ میں فیصلہ کرنے کے لئے امپائر ہوتا ہے اور مشاعرہ میں صدر محفل یا صدر مشاعرہ ہوتا ہے۔ بات قریب قریب ایک جیسی ہے۔

شعر نمبر 3

وہاں ریاض مسلسل سے کام چلتا ہے
یہاں گلے کے سہارے کام چلتا ہے

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں دلاور فگار کہتے ہیں کہ کرکٹ ایک کھیل ہے۔ اس کھیل میں مہارت حاصل کرنے کے لئے مشق مسلسل (نیٹ پرکٹس) کرنی پڑتی ہے اور یہی مشق کرکٹ کے کھیل میں کام آتی ہے جبکہ مشاعرہ میں گلے کے سہارے کام چلایا جاتا ہے جو اشعار پڑھے جاتے ہیں اس میں گلابی استعمال کیا جاتا ہے۔

شعر نمبر 4

وہاں بھی کھیل میں ”نوبال“ ہو تو ”فاؤل“ ہے
یہاں بھی شعر میں ابہام ہو تو ”فاؤل“ ہے

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں دلاور فگار کہتے ہیں کہ جیسے کرکٹ کے کھیل میں اگر ”نوبال“ کر دائی جائے تو وہ ”فاؤل“ ہوتا ہے اسی طرح مشاعرہ میں بھی اگر شعر میں ابہام ہو تو اسے ”فاؤل“ تصور کیا جاتا ہے۔

شعر نمبر 5

وہاں ہے ایک ہی کپتان پوری ٹیم کی جان
یہاں ہر ایک ”پلیئر“ بہ جائے خود کپتان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں دلاور فگار کہتے ہیں کہ کرکٹ کے کھیل میں ایک پوری ٹیم ہوتی ہے اور اس ٹیم کا کنٹرول اور جان ٹیم کا کپتان ہوتا ہے لیکن مشاعرہ میں ہر شاعر ایک ”پلیئر“ ہوتا ہے اور خود ہی اپنی ٹیم ہوتا ہے اور خود ہی کپتان ہوتا ہے۔

شعر نمبر 6

وہاں جو لوگ اناڑی ہیں وقت کاٹتے ہیں
یہاں بھی کچھ نتشاعر داغ چاٹتے ہیں

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں دلاور فگار پر مزاح انداز اپناتے ہوئے کہتے ہیں کہ جیسے کرکٹ کے میچ میں کمزور اور اناڑی کھلاڑی کسی طرح صرف میدان کے اندر رہنا چاہتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ وقت گزر جائے، ان کا مقصد ٹیم کے لئے کھیلنا یا اس کو فتح دلانا نہیں ہوتا بلکہ وہ کسی اور ہی مقصد کے تحت ٹیم میں شامل ہوتے ہیں اور میدان میں صرف وقت گزارتے ہیں، اسی طرح مشاعرہ میں بھی اناڑی اور نام نہاد شاعر آ جاتے ہیں جو چند اشعار لکھ لیتے ہیں اور خود کو بڑا شاعر سمجھنے لگتے ہیں، کسی نہ کسی طرح مشاعرے میں آ جاتے ہیں اور اپنی باتوں اور شاعری سے ہمارا داغ چاٹتے ہیں۔

شعر نمبر 7

مرے خیال کو اہل نظر کریں گے ”کچ“
مشاعرہ بھی ہے اک طرح کا ”کریکٹ میچ“

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: یہ نظم کا آخری شعر ہے جس میں دلاور فگار کہتے ہیں کہ سمجھدار اور باشعور انسان میری بات کو ضرور سمجھیں گے کہ مشاعرہ بھی ایک طرح کا کرکٹ میچ ہی ہوتا ہے۔ اس شعر میں بھی شاعر انگریزی الفاظ کو مزاح پیدا کرنے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) شاعر نے مشاعرہ اور کرکٹ کا موازنہ کس طرح کیا ہے؟

(الف)

جواب شاعر مشاعرہ اور کرکٹ کا موازنہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کرکٹ کی طرح مشاعرہ کا مقصد بھی تفریح ہوتا ہے، اس طرح مشاعرہ بھی کرکٹ کی طرح کا ایک ”گیم“

جواب



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

ہوتا ہے۔ مشاعرہ میں کھلاڑیوں کی جگہ شاعر ہوتے ہیں اور امپائر کی جگہ مشاعرہ کا صدر ہوتا ہے۔ کرکٹ میں مشق مسلسل سے کام لیا جاتا ہے، مشاعرہ میں گلے سے کام لیا جاتا ہے۔ کرکٹ میں ”نوبال“ ایک ”فاؤل“ ہوتی ہے، شعر میں ابہام مشاعرہ میں ”فاؤل“ تصور ہوتا ہے۔ کرکٹ میں پوری ٹیم کی جان کپتان ہوتا ہے جبکہ مشاعرہ میں ہر کھلاڑی خود کپتان ہوتا ہے۔

(ب) اس نظم میں کس صنف میں شاعری کی گئی ہے؟

جواب اس نظم میں شاعری کی صنف ”مثنوی“ میں شاعری کی گئی ہے۔

(ج) ”گلے کے سہارے کام چلتا ہے“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب ”گلے کے سہارے کام چلتا ہے“ سے شاعر کی کیا مراد ہے کہ مشاعرہ میں غزلیں اور نظمیں با آواز بلند پڑھی جاتی ہیں اور بعض شاعر اپنی غزلوں اور نظموں کو ترنم میں پڑھتے ہیں۔ آواز چونکہ گلے سے نکلتی ہے تو شاعر اپنا کلام پڑھتے وقت گلے کا استعمال کرتے ہیں۔ اسی لئے شاعر کہتے ہیں کہ ”گلے کے سہارے کام چلتا ہے“۔

(د) نظم کے آخری شعر کا کیا قافیہ ہے؟

جواب نظم کے آخری شعر کا قافیہ ”میچ“ اور ”کیچ“ ہیں۔

(ہ) ”مشاعرہ بھی ایک طرح کا کریکٹ میچ“ یہ بات درست ہے یا غلط اور کیوں؟

جواب میرے خیال سے یہ بات درست ہے اور میں شاعر کی اس بات سے بالکل متفق ہوں کیونکہ کرکٹ کی طرح مشاعرے کا مقصد بھی تفریح ہوتا ہے، اس طرح مشاعرہ بھی کرکٹ کی طرح کا ایک ”گیم“ ہوتا ہے۔ مشاعرے میں کھلاڑیوں کی جگہ شاعر ہوتے ہیں اور امپائر کی جگہ مشاعرے کا صدر ہوتا ہے۔ کرکٹ میں مشق مسلسل سے کام لیا جاتا ہے، مشاعرے میں گلے سے کام لیا جاتا ہے۔ کرکٹ میں ”نوبال“ ایک ”فاؤل“ ہوتی ہے، شعر میں ابہام مشاعرے میں ”فاؤل“ تصور ہوتا ہے۔ کرکٹ میں پوری ٹیم کی جان کپتان ہوتا ہے جبکہ مشاعرے میں ہر کھلاڑی خود کپتان ہوتا ہے۔

سوال 2 شاعر نے ”شاعر“ اور ”امپائر“ کے الفاظ کس کے لئے استعمال کئے ہیں؟

جواب شاعر نے ”شاعر“ کا لفظ مشاعرے میں اپنا کلام پڑھنے والے خواتین و حضرات کے لئے استعمال کیا ہے جو بقول شاعر ایک کرکٹ میچ کے کھلاڑیوں کی طرح ہوتے ہیں جبکہ ”امپائر“ کا لفظ انہوں نے محفل مشاعرہ کے صدر کے لئے استعمال کیا ہے۔

سوال 3 اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے:

جواب جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”خلاصہ“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 4 درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی لکھئے:

تفریح ، صدر نشین ، ریاضِ مسلسل ، ابہام ، مشاعر

جواب جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”فرہنگ“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 5 درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 6 آپ کا ”پسندیدہ کھیل“ کون سا ہے؟ پانچ سو الفاظ کا مضمون لکھئے۔

جواب جواب کے لئے اگلے صفحات پر ”مضمون نویسی“ ملاحظہ کیجئے۔

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class

Notes | Past Papers

12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM